کے علاوہ تمام فرقہ ہائے اسلام کے لوگ بھی شریک ہوئے۔ اور ہزاروں سوگواروں کے سامنے قبرستان نزد ہائی سکول غواڑی میں محو استراحت ہوئے۔ اللهم اجعل قبره روضة من رياض الجنة

آپ کی زندگی میں لوگوں کا عام تاثر یہ تھا کہ مولانا کے بعد اب مدرسہ دار العلوم چلانے کی صلاحیت کس میں ہوگی۔ آپ کا ثانی ملنا محال ہے مگر اللہ تعالیٰ نے یہ خلا حاجی خلیل الرحمن بلغاری کے ذریعہ پر کر دیا۔ وہ انتظامی امور میں اپنے پیشروؤں سے بھی آگے بڑھ گئے۔

مرحوم کی وصیت کے مطابق ۴ ذی القعدہ ۱۳۷۷ھ کو ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اراکین انتظامیہ نے حاجی صاحب کی امانت، دیانت، بے لوث خدمت اور اخلاص وصلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں باضابطہ دار العلوم کا ناظم اعلیٰ منتخب کر لیا۔ اور اہالیان غواڑی نے انہیں ہر ممکن تعاون کا اطمینان دلایا۔

☆☆☆

اخبار الجامعہ

19-10-99	آرمی پبلک اسکول سکردو کے پرنسپل صاحب مع رفقاء (اسٹاف) تشریف لائے۔ اور الاثر پبلک اسکول غواڑی کا دورہ کیا۔
2--10-99	طلباء جامعہ دار العلوم کا سالانہ افتتاحی جلسہ زیر صدارت مولانا ثناء اللہ سالک منعقد ہوا۔ جس میں اساتذہ وطلبا نے خطاب کیا۔
18-11-99	شیخ یوسف ابراهیم الهاجری تشریف لائے اور مختلف تعمیراتی پروگرام دیکھے۔
20-11-99	مئوسسۃ الحرمین الخیریۃ ریاض کے تعمیراتی سیکشن کا نمائندہ تشریف لایا اور مختلف مساجد کا جائزہ لیا۔
10-12-99	رمضان المبارک کی چھٹی ہوئی۔

☆☆☆